

هَذَا بَلْعُ لِلنَّاسِ  
اللہ کا پیغام انسانوں کے نام

# رِیَاضُ الْقُرْآنِ

— یعنی —

ربانی دسترخوان

نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

- قرآن پڑھنے والے سے اللہ بات کرتا ہے۔
- قرآن پڑھنے والا اللہ سے بات کرتا ہے۔
- اس دھیان سے قرآن کو پڑھیں۔

— اللہ کی رضا کا طالب —



یہ ترجمانی بغیر کسی تبدیلی کے ہر ایک کو چھاپنے کی عام اجازت ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ، اما بعد !

جس طرح ہم اپنی ضرورت کی کوئی چیز جب خریدتے ہیں تو اس چیز کو درست طور پر استعمال کرنے کے اصول پر مرتب کوئی نہ کوئی مختصراً مفصل کتابچہ ضرور دیا جاتا ہے، تاکہ اس چیز سے استفادہ کرنے میں سہولت ہو اور کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کائنات میں اربوں کھربوں کی تعداد میں پھیلی مخلوقات میں سے سب سے زیادہ اہمیت والی مخلوق انسان ہے جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے، اور اس کے اہم ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے بھی اہم مقصد دیا گیا کہ تمہاری تخلیق کا مقصد رب کریم کی عبادت کے سوا کچھ نہیں: ”وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ“، اور اس مقصد کو حاصل کیسے کرنا ہے، یہ سکھانے کے لیے ایک ایسی کتاب دی گئی جو انسان کے ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرتی ہے، ایک ایسی کتاب جس کا ہر حرف اپنے اندر ایک نور اور جس کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنی لیے ہوئے ہے، اس کی تلاوت عبادت افضل ترین عبادت، اس کو پڑھنے پڑھانے والا دنیا کا بہترین انسان، ایک ایسی کتاب کہ جو اسے یاد کر لے وہ نہ صرف خود جنت کا حق دار ہو جائے؛ بلکہ دوسروں کی شفاعت کا رتبہ حاصل کر لے، ایسی کتاب کہ روز قیامت اس کے یاد کرنے والے سے کہا جائے کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا! وہ بابرکت و با عظمت کلام کوئی اور نہیں بلکہ یہی قرآن پاک ہے۔

اس قرآن کی کیا تعریف کی جائے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے، دو جہاں کے خالق و مخلوق کے مالک کا شاہی فرمان ہے، سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبریل علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے امین کے لقب سے نوازا ہے، اُن کے واسطے سے دنیا میں آیا ہے اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں ان کے دشمنوں اور منافقوں نے بھی ”صادق“ اور ”امین“ مانا ہے، اُن کے ذریعے ہم نے اور سارے عالم نے پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ”إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ“ کا اعلان فرما کر خود اس قرآن کی حفاظت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس قرآن میں کس کے لیے رہبری نہیں ہے؟ ہر ایک کے لیے ہے، نبی اور رسول کے لیے بھی، صحابہ و صحابیات کے لیے بھی، بادشاہوں اور حاکموں کے لیے بھی، رعایا اور محکموں کے لیے بھی، عاملوں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی، مال داروں کے لیے بھی اور غریبوں کے لیے بھی، ہر دوں کے لیے بھی اور عورتوں کے لیے بھی، جوانوں کے لیے بھی اور بوڑھوں کے لیے بھی، شہریوں کے لیے بھی اور دیہاتیوں کے لیے بھی، جو نعمتوں میں کھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی اور جو مصیبتوں کو چھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی، یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی اور جن و انس کے لیے بھی۔

خطاب کہیں رسولوں سے ہے، کہیں مؤمنین سے، کہیں عام انسانوں سے، کہیں یہود سے، کہیں کفار سے، کہیں دیگر اہل کتاب سے، کہیں اُن سے جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، کہیں اُن سے جو امیدیں تک کھو چکے ہیں۔

کیسے پیارے اللہ ہیں! سب کا بھلا چاہنے والے، سب کو اپنی آغوشِ رحمت میں لینے کو تیار، پھر بھی کوئی کان نہ دھرے تو کس کا قصور ہے؟ خود ہی قصور وار ہے اور خود ہی محروم ہے۔

اپنے اس کلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باتیں کرتے ہیں، اُن کی مصیبتوں میں اُن کی ڈھارس بندھاتے ہیں، اُن کی

حیرانیوں میں اُن کی رہبری فرماتے ہیں، اُن کو اپنی سیدھی راہ سچھاتے ہیں، اُن کو نفع دینے والی باتوں کا پتہ بتاتے ہیں، اُن کے نقصان کی چیزوں سے اُنہیں ہوشیار کرتے ہیں، کہیں غیب کی باتوں سے پردہ اٹھاتے ہیں، کہیں کائنات میں پھیلی اپنی نشانیاں دکھلاتے ہیں، کبھی نافرمانوں کے انجام سے آگاہ کرتے ہیں، کبھی فرماں برداروں کے احوال سناتے ہیں، آخروی زندگی کی کامیابی کے راز بتاتے ہیں، دنیوی زندگی کی کامیابی کے گر سکھاتے ہیں۔

سُننے والا بندہ ہے سنانے والے اللہ ہیں، خالق ہیں، مالک ہیں، رازق ہیں، رب ہیں، علیم ہیں، بخیر ہیں، سب کچھ جاننے والے ہیں، ہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں، کچھ ہے جو اُن کے علم سے باہر ہو؟ کچھ ہے جو اُن کے بس میں نہ ہو؟ سب اُن کے علم میں ہے، سب کچھ اُن کی گرفت میں ہے، ایسے علیم و بخیر رب، ایسے قوی و قدیر اللہ، اپنے ضعیف و ناتواں بندے سے مخاطب ہیں، اللہ اکبر! کبریائی کی شان ہے، اللہ مہربان ہے، سنا رہا ہے، سنوار رہا ہے، رمضان کی تراویح میں، روزانہ کی نمازوں میں، تفسیر کے درسوں میں، مدرسوں کی کلاسوں میں، تعلیم کے حلقوں میں، ہر ایک کی خود کی تلاوت میں۔

دھیان ہو، احتضار ہو تو کیا کیفیت بنے کیسی خوشی حاصل ہو، کیسی اندھیریاں چھٹیں، کتنا نور حاصل ہو، کیسا سرور نصیب ہو، میرا عظمت والا پاک اللہ مجھے جیسے حقیر اور گندے بندے سے مخاطب ہے۔

یہ بات نہ معلوم کہاں سے مشہور ہو گئی کہ قرآن کا ترجمہ نہ پڑھنا اور نہ گمراہ ہو جاؤ گے؛ حالانکہ ترجمہ پڑھ کر تو کوئی گمراہ نہیں ہوتا، خود اپنی عقل سے بات کا مطلب نکالنے سے ہو سکتا ہے؛ اس لیے جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنی مسجد کے امام یا کسی مستند عالم سے پوچھ کر سمجھی جائے یا کوئی معتبر تفسیر دیکھ لیں۔

عربی کے بعد دینی علوم کا سب سے زیادہ ذخیرہ اردو میں ہے؛ اس لیے اردو سے اچھی واقفیت اس زمانے میں بہت ضروری ہے، حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ (جو حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اور مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے ناظم تھے) نے ایک موقع پر فرمایا: ”اردو کا سمجھنا بھی عبادت ہے سیکھنا بھی عبادت ہے، پڑھنا بھی عبادت ہے لکھنا بھی عبادت ہے؛ کیونکہ ہمارا دینی سرمایہ اردو میں ہی زیادہ ہے، لہذا اردو کی تعلیم اس زمانے کے بڑی ضرورت ہے، قرآن شریف کے ترجمے بہت ہوئے ہیں اور بڑے بڑے علماء نے کیے ہیں؛ لیکن موجودہ وقت میں اردو کی واقفیت اتنی کم ہو گئی ہے کہ عوام الناس اُن ترجموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں، اس بات کو سامنے رکھ کر بندے نے ایک کوشش کی ہے، جو نیا ترجمہ نہیں ہے بلکہ متقدمین و متاخرین کے مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر قرآن پاک کی آسان ترجمانی ہے۔

اس ترجمانی کے ذریعہ موجودہ زمانے کے عوام بھی اور اسکولوں اور کالجوں کے بڑے ہوتے وہ لوگ بھی جو عربی و فارسی سے واقفیت نہیں رکھتے آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں کہ اپنے کلام کے ذریعے ہمارا رب ہم سے کیا کہتا ہے، کیسے ہم اس کی رضا و خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں، اور کیوں کر ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اللہ کو اپنا کلام محبوب ہے، بلا سمجھے بھی پڑھا جائے تو موجب تقرب ہے، پھر سمجھ کر پڑھا جائے گا تو کتنا قرب دلائے گا، یہ مالک کا کلام ہے، ”مَلِکُ الْکَلَامِ“ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کو اپنے اوپر لازم سمجھو؛ کیونکہ یہ اللہ کا دسترخوان ہے، اللہ تعالیٰ کے اس دسترخوان سے ہر ایک کو ضرور لینا چاہیے، اور علم تو سیکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ (حیاء الصحابہ: ۳/۲۵۹)

لیکن اس قرآن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جاسکتا ہے جب کہ قرآن کے حقوق کو ملحوظ رکھا جائے، بہت سارے مفسرین نے اپنی تفاسیر کے مقدمات میں قرآن کے حقوق اور تلاوت قرآن کے آداب، بہت تفصیل سے بیان کیے ہیں، بندہ ان سب کو نقل کرنے کے بجائے چند نہایت اہم امور کی جانب توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے:

☆ بغیر وضوء کے صحیف کو ہاتھ نہ لگائیں۔

☆ قرآن پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جدا ہوا ہے، یعنی زیادہ عظمت ہوگی اتنا زیادہ فائدہ حاصل ہوگا، باطنی عظمت یہ ہے کہ دل میں بہت زیادہ احترام ہو اور عزت ہو، جب کہ ظاہری عظمت یہ ہے کہ اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے، جس طرح خود کے لیے نئے کپڑے لائے جاتے ہیں اسی طرح قرآن پاک کے لیے بھی جزدان بنانے کا اہتمام ہو، الغرض ہر ممکن کوشش کی جائے کہ قرآن پاک کی عظمت میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔

☆ تلاوت کے دوران عام طور پر لوگ انگلی پر تھوک لگا کر ورق پلٹتے ہیں، یہ نہایت ہی بے ادبی کی بات اور قرآن کی شان میں بہت بڑی گستاخی ہے، اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

☆ قرآن پاک کو صاف تھرا رکھنے کا اہتمام کریں؛ کیونکہ گھروں میں رکھے قرآن پر جمی ہوئی دھول دل پر جمی ہوئی سیاہی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ دوسروں کی زندگی کو جہنم بنا کر سجدوں میں جنت مانگا نہیں کرتے۔

اگرچہ ابتداء ہی سے پورے قرآن مجید کی ترجمانی کا ارادہ تھا؛ لیکن چونکہ آخر کے دو پاروں کی سورتیں نمازوں میں زیادہ پڑھی جاتی ہیں، ان میں اکثر شروع زمانے میں نازل ہوئی ہیں، ایمانیات اور دعوت سے بھری ہوئی ہیں، نیز چونکہ یہ سورتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے ان کا ترجمہ یاد رکھنا آسان بھی ہوتا ہے اور نماز میں ان کے معانی کے دھیان سے جی لگنے کی امید بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے شروعات میں ان دو پاروں کا ترجمہ کیا گیا جو محمد اللہ شائع ہو چکے ہیں، اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔

کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا سعید احمد خاں صاحب مکیؒ نے بندے کے والد صاحبؒ سے فرمایا تھا کہ مولوی صاحب! قرآن پاک کے آخری کے دو پارے جو سمجھ کر پڑھ لے، اس کے لیے پورے قرآن کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس ترجمانی کو عوام کے لیے بہت زیادہ آسان اور سہل بنانے کے لیے حتی الامکان بہت آسان الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس مقصد کے لیے اسے مسجد میں آس پاس بیٹھنے والے عوام الناس کو سنایا اور سنوایا، پھر اسے گھر کی خواتین کو جو کو تعلیم یافتہ اور گھریلو عورتیں ہوتی ہیں انہیں بھی سنایا، جو بات ان میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آئی اسے مزید سہل کر دیا، اب حشر کے میدان میں یہ مت کہنا کہ ہم کو کسی نے قرآن کا ترجمہ آسان کر کے نہیں دیا تھا۔

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ترجمانی میں جو کچھ خوبی ہے وہ ان علماء و مفسرین کا فیض ہے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں مشقتیں اٹھا کر ترجمہ اور تفسیر پر بڑی محنتیں فرمائی ہیں؛ البتہ چند امور ایسے ہیں جن پر اس ترجمانی میں خاص طور پر توجہ دی گئی ہے، وہ یہ ہیں:

☆ ہر سورت کے شروع میں اس سورت کی مکمل تفصیل نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے یعنی اس سورت میں کتنی آیات و رکوع اور الفاظ و حروف ہیں، نازل ہونے کی جگہ کون سی ہے ترتیب تلاوت و ترتیب نزول کے اعتبار سے کون سے نمبر پر ہے، اس سلسلہ میں الفاظ و حروف کے لیے فقہیم الدین صاحب کے ترجمے ”القرآن المبین“ سے اور ترتیب تلاوت و ترتیب نزول کے لیے حسین مخلوف کی ”صفوۃ البیان“ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ قرآن شریف کے متن کے لیے نہایت صاف ستھرا متن استعمال کیا گیا، ترجمہ بھی صاف اور کھلے کھلے الفاظ میں لکھوایا گیا تاکہ پڑھنا آسان ہو، امید ہے کہ عوام و خواص سب ہی اسے مفید پائیں گے، اور دین کی محنت کرنے والوں کو بھی ایسا مستند ترجمہ حاصل ہو جائے گا جس کی مدد سے ان کے وعظ و بیان کو عام سے عام آدمی بھی سمجھ سکے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ یہی ترجمہ حافظی قرآن میں بھی لایا جائے گا؛ تاکہ حافظوں کے لیے سہولت ہو۔

یہ چند اہم باتیں تھیں جن کو ذکر کرنا مناسب محسوس ہوا تھا، نیز اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ زیر طبع سے آراستہ ہونے سے قبل خود بندہ نے کم و بیش پانچ سو سات بار اس کی پروف ریڈنگ کی، اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر اجتماعی طور پر تقابل کیا، الغرض پوری کوشش کی گئی کہ کوئی غلطی باقی نہ رہے لیکن بشر بشر ہی ہوتا ہے، اس لیے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم اطلاع فرمائیں؛ تاکہ اگلی طباعت کے موقع سے اسے درست کیا جاسکے۔

بندہ نے اس ترجمانی کا کام میدان عرفات میں عرفہ کے دن سورج غروب ہونے سے پون گھنٹہ قبل ۹ ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ بروز بدھ بمطابق ۲۴ اکتوبر ۲۰۱۲ء شروع کیا تھا، اور ۲۰۱۶ء میں اس کی تہمین سے فارغ ہوا، درمیان میں دعوت و تبلیغ کی مناسبت سے ہندو بیرون ہند کے اور خاص طور سے حرمین شریفین کے اسفار ہوتے رہے اور یہاں جانا ہوا تھا تو اہت کام وہاں بھی کیا گیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جن کاموں کے کرنے سے وہ خوش ہوتا ہو ان کے کرنے کی توفیق دے، اور جن کاموں کے کرنے سے وہ ناراض ہوتا ہو ان سے بچنے کی توفیق دے، آمین یا رب العالمین۔

ایک اہم وضاحت: علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے، لہذا امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے اس ترجمانی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوق طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ کی رضا کا طالب:

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوریؒ

دفروری ۲۰۱۶ء



سورہ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے  
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورہ مدثر کے بعد نازل ہوئی۔

### سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

اس میں (۱۲۲)  
حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۲۵)  
کلمات ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ  
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان

الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ  
نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ اهْدِنَا  
عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ  
راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ  
جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا،

وَلَا الضَّالِّينَ ⑦  
اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راتے سے بھٹک گئے ⑦

النَّزِيلُ الْأَوَّلُ (۱)

احتیاط (۲)

مَنْزِلٌ

سورۃ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی  
لیکن آیت (۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،

اس میں (۲۸۶) آیتیں اور (۴۰) رکوع ہیں، اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی،  
نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے اور سورۃ مطففین  
کے بعد نازل ہوئی ہے۔

### سُورَةُ الْبَقَرَةِ

اس میں (۲۵۵۰۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۱۲۱) کلمات ہیں
-------------------------	--	-------------------------

آلَم ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤ فِيْهِ ۚ  
الف لام میم ﴿۱﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ  
راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ﴿۲﴾ جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ  
بن دیکھے، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِسَآ  
خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾ اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ  
پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ﴿۴﴾  
اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

انہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

نہ ڈراؤ، وہ ماننے والے نہیں ہیں ⑥ اللہ نے اُن کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی ہے، اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور اُن کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

عذاب ہے ⑦ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت

الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ⑧ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ

کے دن پر؛ حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ⑧ وہ اللہ کو اور مؤمنین کو دھوکہ دینا

آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑨

چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اس کا احساس نہیں رکھتے ⑨

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھا دیا اور اُن کے لیے درد ناک

أَلِيمٌ ⑩ بَلَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا

عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ⑩ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ⑪ أَلَا إِنَّهُمْ

فساد نہ کرو، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ⑪ یاد رکھو! یہی لوگ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ⑫ وَإِذَا قِيلَ

فساد پھیلانے والے ہیں؛ لیکن اُنہیں اس بات کا احساس نہیں ہے ⑫ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا

کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے سکتے ہیں

آمَنَ السُّفَهَاءُ ⑬ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن

جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن



لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۝

وہ یہ بات نہیں جانتے ۱۳ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّا مَنَّا ۝

اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں پہنچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو اُن سے

مُسْتَهْزِءُونَ ۝۱۴ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي

مُخْضٍ ۝۱۴ اللہ اُن سے ہنسی کر رہا ہے اور اُن کو اُن کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے،

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۵ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰةَ

وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ۱۵ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى فَمَارَبَحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝۱۶

گمراہی خرید لی ہے؛ لہذا نہ ان کی تجارت میں نفع ہوا اور نہ ہی انہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ۱۶

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ

اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی، جب آگ نے اس کے آس پاس

مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ

کو روشن کر دیا تو اللہ نے اُن کی بینائی چھین لی اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا؛

لَا يُبْصِرُونَ ۝۱۷ صُمُّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝۱۸

کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ۱۷ وہ بہرے ہیں، بگڑے ہیں، اندھے ہیں اب وہ لوٹنے والے نہیں ہیں ۱۸

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ ۖ وَرَعْدٌ ۖ وَبَرْقٌ ۖ

یا پھر (اُن منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برقی ایک باش ہو، جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی،

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِيٓ اْذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حُدُرَ

وہ کڑکوں کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے

الْمَوْتِ ۖ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ

لیتے ہیں، اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے ۱۹ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۖ وَإِذَا

اُن کی نگاہوں کو اپک لے، جب بھی اُن پر بجلی چمکتی ہے اُس میں وہ چل پڑتے ہیں، اور جب

أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رک جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو اُن کے کان

وَأَبْصَارِهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا

اور اُن کی آنکھوں کو چھین لے ، اللہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۰ اے لوگو!

النَّاسِ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا ، اور ان لوگوں کو بھی

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۲۱ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ؛ تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ ۝۲۱ وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے لیے

فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۝۲۲ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

بجھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا ، اور اتارا آسمان سے پانی اور اُس سے پیدا کیے

بِهِ مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ ۝۲۳ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

پھل تمہاری غذا کے لیے ، پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۲۴ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ

حالانکہ تم جانتے ہو ۝۲۴ اگر تم اُس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے

عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۝۲۵ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ

کے اوپر اتارا ہے ، تو لاؤ اُس کے مانند ایک سورت اور بھلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۲۶ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا

اللہ کے ہوا ، اگر تم سچے ہو ۝۲۶ پس اگر تم یہ نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن ہیں گے انسان

وَالْحِجَارَةُ ۝۲۷ أَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝۲۸ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

اور پتھر ، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ۝۲۸ اور خوش خبری دے دو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعِبِلُوا الصُّلْحِ أَنْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور جنہوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ ۝۲۹ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هَذَا

نہیں جاری ہوں گی ، جب بھی اُن کو اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ

الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۝۳۰ وَلَهُمْ

وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا ، اور ملے گا اُن کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا ، اور اُن کے لیے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

وہاں سُتھری عورتیں ہوں گی اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾ بے شک اللہ

لَا يَسْتَجِیْ أَنْ يَضْرِبَ مِثْلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ۚ

اس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اُس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی،

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اُن کے رب کی جانب سے،

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

اور جو مُنکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اِس مثال کو بیان کر کے اللہ نے

مِثْلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ

کیا چاہا ہے؟ اللہ اِس کے ذریعہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اُس سے راہ دکھاتا ہے، اور وہ گمراہ کرتا ہے

إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ

ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿٢٦﴾ جو اللہ کے عہد کو اُس کے باندھنے کے

بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

بعد توڑتے ہیں، اور اُس چیز کو توڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ

اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٢٧﴾ تم کس طرح

تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے تو اُس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہ تم کو موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

پھر زندہ کرے گا، پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٨﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ

کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے، پھر آسمان کی طرف توجہ کی، پس ساتوں

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

آسمان تیار کر دیے، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٢٩﴾ اور جب تمہارے رب نے

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۚ قَالُوا أَتَجْعَلُ

فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، فرشتوں نے کہا: کیا آپ زمین میں

فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

ایسے لوگوں کو براؤ گے جو اُس میں فساد مچائیں گے اور خون بہائیں گے ، اور ہم آپ کی حمد

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

کرتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اللہ نے کہا : میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

اور اللہ نے سکھا دیئے آدم کو سارے نام پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا

فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۱﴾

اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ ﴿۳۱﴾

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ

فرشتوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں ، ہم تو وہی جانتے ہیں جو آپ نے ہم کو بتایا ، بے شک آپ ہی علم والے

الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَا أَدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ

اور حکمت والے ہیں ﴿۳۲﴾ اللہ نے کہا : اے آدم ! ان کو بتاؤ ان چیزوں کے نام ، تو جب آدم نے بتائے اُن کو

بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

اُن چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ

اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۳۳﴾ اور جب

قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ طَأَبِي

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، اُس نے انکار کیا

وَأَسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ

اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہو گیا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا اے آدم ! تم

أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو ، اور اس میں سے کھاؤ جی بھر کے جہاں سے چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا

اور اُس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾ پھر شیطان نے اُس درخت کے ذریعہ

الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور اُن کو اُس (عیش) سے نکال دیا جس میں وہ تھے ، اور ہم نے کہا : تم سب اُترو یہاں سے



بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے ، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے

إِلَىٰ حِينٍ ۚ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ

ایک مدت تک (۳۹) پھر آدم نے سیکھ لیے اپنے رب سے چند بول ، تو اللہ اُس پر متوجہ ہوا،

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۚ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَائِعًا

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے (۴۰) ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اُتو،

فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ تَّبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ

پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن کے لیے نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴۱) اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانہوں کو

بَايَتَنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ

جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے (۴۲)

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ أَذْكَرُونَ ۖ إِنَّمَا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا،

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ۚ

اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا ، اور میرا ہی ڈر رکھو (۴۳)

وَالْمُؤَابَا أُنزِلَتْ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ

اور ایمان لاؤ اُس چیز پر جو میں نے آتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی اُس چیز کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم سب سے پہلے

كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَإِيَّايَ

اُس کا انکار کرنے والے نہ بنو، اور نہ لو میری آیتوں پر تھوڑی قیمت، اور مجھ ہی سے

فَاتَّقُونَ ۚ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا

ڈرو (۴۴) اور صحیح میں غلط کو نہ ملاؤ ، اور سچ کو

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

نہ چھپاؤ ؛ حالانکہ تم جانتے ہو (۴۵) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ

ادا کرو ، اور ٹھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ (۴۶) کیا تم لوگوں سے

بِالْبِرِّ وَتَنْسُونَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ط

نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؛ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط وَأَنَّهَا

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۳۳﴾ اور مدد چاہو صبر اور نماز سے ، اور بیشک وہ

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِيعِينَ ﴿۳۵﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ جو گمان رکھتے ہیں

أَنَّهُمْ مُّلاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبْنِيَ

کہ اُن کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۳۶﴾ اے بنی

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي

اسرائیل! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کیا اور اِس بات کو کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ

تم کو دنیا والوں پر فضیلت دی ﴿۳۷﴾ اور ڈرو اُس دن سے کہ کوئی جان

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ

کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی نہ اُس کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ

کچھ لیا جائے گا ، اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿۳۸﴾ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے

إِلِ فرعونَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ

لوگوں سے جھڑایا ، وہ تم کو بُری تکلیف دیتے تھے ، تمہارے پیٹوں کو

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ط وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے ، اور اُس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ

بھاری آزمائش تھی ﴿۳۹﴾ اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں (پارکرایا) پھر بچایا تم کو

وَأَغْرَقْنَا آلَ فرعونَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۴۰﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا

اور ڈبو دیا فرعون کے لوگوں کو ، اور تم دیکھتے رہے ﴿۴۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے

مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ

وعدہ کیا چالیس رات کا ، پھر تم نے اُس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا

وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اور تم ظالم تھے ﴿٥١﴾ پھر ہم نے اُس کے بعد تم کو معاف کر دیا؛

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٥٢﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى

اور فیصلہ کرنے والی چیز ؛ تاکہ تم راہ پاؤ ﴿٥٣﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ يَقُومُوا إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے،

الْعِجْلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ

اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے (مجرموں) کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو ، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ

الرَّحِيمِ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يُمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ

قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک

اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾

ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں ، تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿٥٥﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾

پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تم کو اٹھایا ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٥٦﴾

وَوَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی

اور ہم نے تمہارے اوپر بدلیوں کا سایہ کیا اور تم پر مَنَّٰن و سلوی اتارا،

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا

کھاؤ سُتھری چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں ، اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا ، وہ اپنا

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

ہی نقصان کرتے رہے ﴿٥٧﴾ اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس شہر میں

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے، اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکاتے ہوئے

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ الْبُحْسِينَ ⑤۸

اور کہو کہ اے رب! ہماری خطاؤں کو بخش دے، ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے، اور نیک کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے ⑤۸

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا

مگر ہوا یوں کہ اُن سے جو بات کہی گئی تھی ظالموں نے اُسے تبدیل کر کے کچھ اور بات بنالی، نتیجہ یہ ہوا کہ جو نافرمانیاں

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

وہ کرتے آرہے تھے ہم نے اُن کی سزا میں اُن ظالموں پر آسمان سے عذاب

يَفْسُقُونَ ⑤۹ وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

نازل کیا ⑤۹ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنا عصا

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَأَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ

پتھر پر مارو، تو اُس سے پھوٹ نکلے بارہ چشمے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ

ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، کھاؤ اور پیو

اللَّهُ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ⑥۰ وَإِذْ قُلْتُمْ

اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر ⑥۰ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے، اپنے رب کو ہمارے لیے پکارو

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا

کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اُگتا ہے زمین سے، ساگ اور کلڑی

وَقَوْمِهَا وَعَدَسِهَا ۖ وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ

اور گیہوں اور مسور اور پیاز، موسیٰ نے کہا: کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے

الَّذِي هُوَ أَذْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ

ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو

لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

تم مانگتے ہو، اور ڈال دی گئی اُن پر ذلت اور محتاجی،

وَبَاءَؤُ وَبَغْضِبٍ مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور وہ غضب الہی کے مستحق ہو گئے، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا



بَايَتِ اللّٰهَ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا

انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے ، یہ اس وجہ سے کہ

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد پر نہ رہتے تھے ﴿۱۱﴾ حق تو یہ ہے کہ جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيّٰنَ مِنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا یہودی یا نصرانی یا صابی ، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور نیک عمل کریں گے ، وہ اپنے اللہ کے پاس اپنے اجر کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٢﴾ وَاِذْ

مستحق ہوں گے ، اور اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے ﴿۱۲﴾ اور جب

اٰخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۚ خُذُوْا مَا

ہم نے تم سے تمہارا عہد لیا اور ”طُور“ پہاڑ کو تمہارے اوپر اٹھایا ، پکڑو اُس چیز کو

اَتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾

جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ ، اور جو کچھ اُس میں ہے اُس کو یاد رکھو ؛ تاکہ تم بچو ﴿۱۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اُس کے بعد تم اُس سے پھر گئے ، اگر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت

وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم ہلاک ہو جاتے ﴿۱۴﴾ اور اُن لوگوں کا حال تم جانتے ہو

الَّذِيْنَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

جو ”سبت“ (سینچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے ، تو ہم نے اُن کو کہا کہ تم لوگ

قِرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿١٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّبَاۤءِ بَيْنَ يَدَيْهَا

ذلیل بندر بن جاؤ ﴿۱۵﴾ پھر ہم نے اِس کو عبرت بنا دیا اُن لوگوں کے لیے جو اُس دور میں تھے

وَمَا خَلَفَهَا وَمَوْعِظَةٍ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى

اور اُن لوگوں کے لیے جو اُس کے بعد آئے ، اور اُس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۶﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يٰۤاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۙ قَالُوْا

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو ، انہوں نے کہا کہ

اَتَّخِذْنَا هُزُوًا ط قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ

کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں

الْجَاهِلِيْنَ ۶۷) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ط قَالَ

ایسا نادان بنوں (۶۷) انہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو، موسیٰ نے کہا:

اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ط عَوَانُ

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچی، ان کے

بَيِّنْ ذَلِكَ ط فافعلوا ما تؤمرون ۶۸) قَالُوا ادْعُ لَنَا

بیچ کی ہو، اب کر ڈالو جو حکم تم کو ملا ہے (۶۸) انہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ط قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا

وہ بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیا ہو، موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ ۶۹) قَالُوا

گہرے زرد رنگ کی ہو، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو (۶۹) انہوں نے کہا کہ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۷۰) قَالُوا

اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو؛ کیونکہ گائے میں ہم کو شبہ پڑ گیا ہے،

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۷۱) قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا

اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پالیں گے (۷۱) موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی

بَقَرَةٌ لَا ذُلُوْلٌ تَنْحِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۷۲

گائے ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو،

مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيْهَا ط قَالُوا الْاَنْ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط

وہ سالم ہو اُس میں کوئی داغ نہ ہو، انہوں نے کہا: اب تم واضح بات لاتے،

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۷۳) وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر انہوں نے اُس کو ذبح کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے (۷۳) اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا،

فَاَدْرَأْتُمْ فِيْهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۷۴) ط

پھر ایک دوسرے پر اُس کا الزام تھوپنے لگے؛ حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم چھپانا چاہتے تھے (۷۴)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى

پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اِس مُردے کو اُس گائے کا ایک ٹکڑا، اِسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ ثُمَّ قَسَتْ

اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿٤٢﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے

قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

پس وہ پتھر کے مانند ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت،

قُسُوتًا ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۖ

پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں،

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا

بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے ، اور بعض پتھر ایسے بھی

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو

تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

تم کرتے ہو ﴿٤٣﴾ کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ ان میں سے

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ

کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو سمجھنے کے بعد

مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

بدل ڈالتے تھے ، حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿٤٤﴾ جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں

أَمِنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا بِعَضُدٍ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا

تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں ، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں:

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ

کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ، کہ وہ تمہارے رب کے پاس

بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٥﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ

تم سے حجت کریں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿٤٥﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ وَمِنْهُمْ

اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور ان میں کچھ

أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٍّ وَإِنَّهُمْ إِلَّا

لوگ ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ، ان کے پاس خیالی دنیا کے سوا

يُظُنُّونَ ۝۸۸ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ۚ  
اور کچھ نہیں ۝۸۸ پس خرابی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ  
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے ؛ تاکہ اُس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کر لیں،

فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا  
پس خرابی ہے اُس چیز کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھی ، اور اُن کے لیے خرابی ہے

يَكْسِبُونَ ۝۸۹ وَقَالُوا لَنْ تَمْسَسَنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۖ  
اپنی اس کمائی سے ۝۸۹ اور وہ کہتے ہیں : ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن،

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۚ  
کہو : کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا،

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۹۰ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ  
یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ۝۹۰ ہاں جس نے کوئی

سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ  
برائی کی اور اُس کے گناہ نے اُس کو اپنے گہرے میں لے لیا ، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۹۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۹۱ اور جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۹۲ وَإِذْ  
وہ جنت والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۹۲ اور جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ  
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ  
اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ ، قرابت داروں کے ساتھ ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ  
اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۹۳  
پھر تم اُس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے ، اور تم اقرار کر کے اُس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو ۝۹۳



وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٣﴾

کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ ہو ﴿۸۳﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا

پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِآلَاتِهِمْ

اُن کی بستیوں سے نکالتے ہو ، تم اُن کے مقابلہ میں اُن کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ

وَالْعُدُوَّانِ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُمْ

اور ظلم کے ساتھ ، پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر اُن کو بچھڑاتے ہو؛

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِيْرَاجُهُمْ ۖ أَفْتُوْمُنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

حالانکہ خود اُن کا نکالنا تمہارے اوپر حرام تھا ، کیا تم کتاب الہی کے ایک حصہ کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ

اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو ، پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں اُن کی سزا

مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

اِس کے سوا کیا ہے کہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رسوائی ملے ، اور قیامت کے دن

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِخَافِلٍ

اُن کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے ، اور اللہ اُس چیز سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ

جو تم کر رہے ہو ﴿۸۵﴾ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ

کی زندگی خریدی ، پس نہ اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور نہ اُن کو مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو

مَرِيَمَ الْبَيْتِ وَيَدْنُهَا بِرُوحِ الْقُدُسِ ط أَفْكَلَهَا

گھلی گھلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی ، تو جب بھی کوئی رسول

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّمَّا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ

تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبر کیا،

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ؕ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں، نہیں! بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر پھٹکار ڈال رکھی ہے؛ اس لیے وہ

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ

جو سچا کرنے والی ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے ، اور وہ پہلے سے کافروں پر

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ؕ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا

فتح مانگا کرتے تھے، پھر جب آئی اُن کے پاس وہ چیز جس کو انہوں نے پہچان رکھا تھا تو انہوں نے اُس کا

بِهِ ۖ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ

انکار کر دیا؛ پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾ کیسی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا

أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ

سودا کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اُتارے ہوئے کلام کا اس ضد کی پنا پر

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ؕ فَبَاءُوهُ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے ؛ پس وہ غصہ پر

بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾

غصہ کما کر لائے ، اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان

أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ؕ وَهُوَ الْحَقُّ

رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اُترا ہے، اور وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جو اُس کے پیچھے آیا ہے؛ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيََاءَ اللَّهِ  
اور سچا کرنے والا ہے اُس کا جو اُن کے پاس ہے، کہو: اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو

مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ ۙ (۹۱) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى  
اُس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو (۹۱) اور موسیٰ تمہارے پاس ٹھہلی

بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَنْتُمْ  
نشانیوں لے کر آئے، پھر تم نے اُس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظَالِمُونَ ۙ (۹۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ  
ظالم کرنے والے ہو (۹۲) اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہ طور کو تمہارے اوپر

الطُّورَ طُخْذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْمِعُوا طُخْذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ  
کھڑا کیا، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اُس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو، انہوں نے کہا: ہم نے سنا

وَعَصَيْنَاكَ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ طُخْذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ  
اور ہم نے نہیں مانا، اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رَج بکھڑا بس گیا، کہو:

يٰۤأَيُّهَا مَرْكُومُ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (۹۳)  
اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمہارا ایمان تم کو سکھاتا ہے (۹۳)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً  
کہیے: اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (۹۴)  
دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (۹۴)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ إِلَيْهِمْ طُخْذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ  
مگر وہ کبھی اُس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اُن (کرتوتوں) کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظَّالِمِينَ ۙ (۹۵) وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى  
ظالموں کو (۹۵) اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ لالچی

حَيَوةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ  
پاؤ گے، اُن لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں، اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے

أَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَمَا هُوَ بِمُرْزُقِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ  
کہ وہ ہزار برس کی عمر پائے؛ حالانکہ آتا جینا بھی اُس کو عذاب سے

بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،



وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ط

اور وہ اُس چیز میں پڑ گئے جو ”بابل“ میں دو فرشتوں ”ہاروت“ اور ”ماروت“ پر اتاری گئی،

وَمَا يُعَلِّمَنَّ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ ط

جب کہ اُن کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو (جادو کے) یہ کتب سکھاتے تو اُس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش

فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ

کے لیے ہیں پس تم کافر نہ بنو، مگر وہ اُن سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اور اُس کی بیوی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ط وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا

کے درمیان بھدائی ڈال دیں؛ حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کا کچھ

بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط

بگاڑ نہیں سکتے تھے، اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو اُن کو نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے،

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اِس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اُس کا

خَلَاقٍ ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا

کوئی حصہ نہیں، کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش

يَعْلَمُونَ ۝۱۰۲ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ

وہ اِس کو سمجھتے ۱۰۲ اور اگر وہ مومن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۰۳ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

اُن کے لیے بہتر تھا، کاش وہ اِس کو سمجھتے ۱۰۳ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمِعُوا ط

تم ”راعِنَا“ نہ کہو بلکہ ”انْظُرْنَا“ کہو اور سُنو،

وَاللَّكَفْرَيْنِ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۰۴ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کفر کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے ۱۰۴ جن لوگوں نے انکار کیا

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ

خواہ اہل کتاب ہوں یا مشرکین، وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن

کی طرف سے کوئی بھلائی اتاری جائے، اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

يَشَاءُ ۞ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۰۵ مَا نَنْسَخُ مِنْ

کے لیے خاص کر لیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے ۱۰۵ ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ

آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ

کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی (آیت) لے آتے ہیں، کیا تمہیں معلوم نہیں

أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰۶ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ؟ ۱۰۶ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۰۷ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا

دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ۱۰۷ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے

رُسُلَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ

سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۰۸ وَذَكَرْنَا

کفر اختیار کرے وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ۱۰۸ بہت سے اہل کتاب

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ

دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مؤمن ہو جانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو

كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

کافر بنادیں اپنے حسد کی وجہ سے باوجود یہ کہ حق اُن کے سامنے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا ۚ حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهَ

واضح ہو چکا ہے ، پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ

بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰۹ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

آجائے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۱۰۹ اور نماز قائم کرو

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو تم اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوا

پاس پاؤ گے ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اُس کو دیکھ رہا ہے ۱۱۰ اور وہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا  
جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں،

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
یہ تو صرف اُن کی خوش فہمیاں ہیں ، کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صَادِقِينَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ  
سچے ہو ۝ کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے

فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
تو ایسے شخص کے لیے اجر ہے اُس کے رب کے پاس ، اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہے

يَحْزَنُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ  
اور نہ کوئی غم ۝ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر

شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ  
نہیں ، اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں،

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ  
حالانکہ وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اسی طرح اُن لوگوں نے کہا جن کے پاس علم نہیں

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا  
انہیں کی سی بات ، پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ  
جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ۝ اور اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں کو

مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ  
اس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور اُن کو اُجاڑنے کی کوشش کرے،

أُولَٰئِكَ مَا كَانُوا لِيُدْخِلُوهُآ إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ  
اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ، اُن کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝  
دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بھاری سزا ہے ۝

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَثَمَّ وَجْهُهُ  
اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے ، تم جہر رخ کرو اسی طرف

اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۱۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اللہ ہے ، یقیناً اللہ وسعت والا ہے علم والا ہے ۝۱۱۵ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے

وَلَدًا لَا سُبْحَنَهُ ط بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

بیٹا بنایا ہے ، وہ اس سے پاک ہے ؛ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے ،

كُلُّ لَّهُ قِنْتُونَ ۝۱۱۶ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اسی کے (حکم کے) تابع ہیں سارے ۝۱۱۶ وہ آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے ،

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۱۱۷

وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ۝۱۱۷

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا : اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے ، یا ہمارے

تَأْتِينَا آيَةً ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ، اسی طرح ان کے اگلے بھی انہیں کی سی بات

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ يَبَيِّنَا الْاٰیٰتِ

کہہ چکے ہیں ، ان سب کے دل ایک جیسے ہیں ، ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۱۱۸ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا

ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں ۝۱۱۸ ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا

وَنَذِيرًا ط وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝۱۱۹

اور ڈرانے والا بنا کر ، اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی پوچھ نہیں ہوگی ۝۱۱۹

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ

اور یہود و نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم ان کی ملت کے پیرو

مِلَّتَهُمْ ط قُلْ اِنَّ هُدٰی اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰی ط وَلٰیٰنِ

نہ بن جاؤ ، تم کہو کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ، اور اگر

اَتَّبَعْتَ اَهْوَاَءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَاَءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ط

بعد اس علم کے جو تم کو پہنچ چکا ہے تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَلَا نَصِیْرٍ ۝۱۲۰ الَّذِیْنَ

تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۝۱۲۰ جن لوگوں کو



اتَيْنُهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ط اُولَٰئِكَ

ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو ویسے ہی پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ، یہی لوگ

يُؤْمِنُونَ بِهِ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهِ فَاُولَٰئِكَ هُمْ

ایمان لاتے ہیں اس پر ، اور جو اس کا انکار کرے تو وہی گھائے میں

الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲۱﴾ يٰۤاَيُّهَا اِسْرٰٓءِیْلُ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ

رہنے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل ! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاِنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

تمہارے اوپر کیا ، اور اس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوام عالم پر فضیلت دی ﴿۱۲۲﴾

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور اس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا

وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ

اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا ، اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ کہیں

یُنصَرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذْ اَبْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمٰتٍ

سے اُن کو کوئی مدد پہونچے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا،

فَاَتَتْهُمْ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ

تو اُس نے پورا کر دکھایا ، اللہ نے کہا : میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا ، ابراہیم نے کہا : اور میری اولاد

ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

میں سے بھی ، اللہ نے کہا : میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے کعبہ کو

الْبَیْتِ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنَّا ط وَاتَّخِذُوا مِنْ

لوگوں کے اجتماع کی جگہ ، اور امن کا مقام ٹھہرایا ، اور (حکم دیا کہ)

مَقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ط وَعٰهَدْنَا اِلٰی اِبْرٰهٖمَ

مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو ، اور ابراہیم

وَاِسْلَعِیْلَ اَنْ طَهَّرَا بَیْتِیْ لِلطَّٰٓئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ

اور اسماعیل کو تسمید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

اور رکوع و سجد کرنے والوں کے لیے پاک رکھو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! اس شہر کو

هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ

امن کا شہر بنادے ، اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر

آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما ، اللہ نے کہا : جو انکار کرے گا میں اس کو بھی

فَأَمَّتْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ط

تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا ، پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا ،

وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۝ (۱۲۹) وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ

اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ۝ (۱۲۹) اور جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں

مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ

اٹھا رہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے : اے ہمارے رب ! قبول کر ہم سے ، یقیناً تو ہی

أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (۱۳۰) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

سننے والا جاننے والا ہے ۝ (۱۳۰) اے ہمارے رب ! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا ،

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَارِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار امت اٹھا ، اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا ،

وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنْكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ (۱۳۱) رَبَّنَا وَابْعَثْ

اور ہم کو معاف فرما ، تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ۝ (۱۳۱) اے ہمارے رب ! اور ان میں

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

ان ہی میں سے ایک رسول اٹھا ، جو ان کو تیری آیتیں سنائے ، اور ان کو کتاب

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

اور حکمت کی تعلیم دے ، اور ان کا تزکیہ کرے ، بے شک تو زبردست ہے

الْحَكِيمُ ۝ (۱۳۲) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا

حکمت والا ہے ۝ (۱۳۲) اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو پسند نہ کرے مگر وہ

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ؕ

جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو ؛ حالانکہ ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا تھا ،

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۳۳) إِذْ قَالَ لَهُ

اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا ۝ (۱۳۳) جب اس کے رب نے کہا کہ

رَبُّهُ أَسْلِمَ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (۱۳۱) وَوَصَّى

اپنے آپ کو حوالہ کر دو، تو اُس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو ربِّ العالمین کے حوالے کیا (۱۳۱) اور اسی کی نصیحت کی

بِهَآءِ اِبْرَاهِمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ ۖ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰ

ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اسی کی نصیحت کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو، اے میرے بیٹو! اللہ نے

لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۳۲) اَمْ

تمہارے لیے اسی دین کو چن لیا ہے، پس اسلام کے سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے (۱۳۲) کیا تم

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۖ اِذْ قَالَ

موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا وقت آیا، جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْۢ بَعْدِي ۖ قَالُوْا نَعْبُدُ اللّٰهَ

میرے مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم اسی اللہ کی عبادت کریں گے

وَالّٰهَ اَبَآءُكُمْ اِبْرَاهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۚ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۝

جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۳۳) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں (۱۳۳) یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اُس کو ملے گا

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوْا

جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی

يَعْمَلُونَ ۝ (۱۳۴) وَقَالُوْا كُونُوْا هُودًا اَوْ نَصٰرَى تَهْتَدُوْا ۖ

پوچھ نہ ہوگی (۱۳۴) اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے،

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

کہو کہ نہیں بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی جو اللہ کی طرف کیو تھے، اور وہ

الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (۱۳۵) قُلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا

شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۱۳۵) کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے

اُنْزِلَ اِلَیَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ

اور اُس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی

وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِيَ

اولاد پر اُتاری گئی، اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو ملا

النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ  
سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ أَمِنُوا بِثُلِّ مَا أَمِنْتُمْ  
اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾ پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لاتے ہو

بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ  
تو بیشک وہ راہ پا گئے ، اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں؛

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةً  
پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے ، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ کہو: ہم نے چڑھا لیا

اللَّهُ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَنَحْنُ لَهُ  
اللہ کا رنگ ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اسی کی

عِبَادُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا  
عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ کہو: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو ، حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے

وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ  
اور تمہارا رب بھی ، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں ، اور ہم نے تو اپنی بندگی

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
اسی کے لیے خالص کر لی ہے ﴿۱۳۹﴾ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ  
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی اولاد سب یہودی یا

نَصْرَانِ ۚ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ  
نصرانی تھے ، کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ، اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

كُنْتُمْ شُهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا  
جو اُس گواہی کو چھپاتے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہوئی ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ  
اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ، اُس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا

مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾  
جو تم نے کمایا ، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۴۱﴾